368

آیت نمبر 40 تک مختلف انبیاء کے واقعات کا مختصر جائزہ۔ ان واقعات میں مشرکین مکہ اور
مومنوں کے لئے یہ پیغام مضمر ہے کہ حق کی راہ میں آزمائشوں سے گزارنا اللہ کی سنت ہے،
آیات نمبر 12 تا 22 میں بیان کہ روز قیامت کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ
نہیں اٹھائے گا۔ نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَ لْنَحْمِلْ
خَطٰيٰكُمْ ؕ اور یہ کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے ہی طریقہ کی
پیروی کرو، قیامت کے دن ہم تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھالیں گے وَ مَا هُمْ
بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾ حالانکہ یہ لوگ اُن
کے گناہوں کا ذرا سا بھی بوجھ نہیں اٹھا سکیں گے، بے شک یہ بالکل جھوٹ بول رہے
ہیں وَ لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ٞ وَ لَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ یہ لوگ نہ صرف اپنے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں
گے بلکہ کئی دوسرے لوگوں کا بھی، جنہیں ان لوگوں نے گمراہ کیا ہو گا اور جو جھوٹ
یہ لوگ گھڑتے رہے ہیں قیامت کے دن ان سے ضرور باز پرس کی جائے گی اگر ان
لوگوں کے بہکانے سے کوئی شخص گمراہ ہو گیا تو گمراہ ہونے والے کو اپنی گمراہی کا عذاب دیا جائے
گا کوئی اس کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ لیکن گمراہ کرنے والے کو دوہرا عذاب اس شکل میں ہو گا کہ
ایک بوجھ تو اپنی گمراہی کا ہو گا جبکہ دوسرا بوجھ لوگوں کو گمراہ کرنے کا۔ رکوع [1] وَ لَقَدْ
اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ
فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اور ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم

کی طرف رسول بنا کر بھیجا اور وہ ساڑھے نو سو برس ان لوگوں میں رہے، پھر آخر کار
ان کی قوم کو ایک طوفان نے اس حال میں آ پکڑا کہ وہ بہت ہی نافرمان لوگ تھے
فَاَنْجَیْنٰهُ وَ اَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ وَ جَعَلْنٰهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ۝۱۵ پھر ہم نے نوح
علیہ السلام اور ان کے ساتھ کشتی میں سوار سب لوگوں کو بچا لیا اور ہم نے اس واقعہ کو
تمام اہل عالم کے لئے عبرت آموز نشانی بنا دیا وَ اِبْرٰهِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝۱۶ اور ہم
نے ابراہیم علیہ السلام کو بھی پیغمبر بنا کر بھیجا جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے
کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ
رکھتے ہو اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ تم اللہ کو
چھوڑ کر بتوں کی پرستش کر رہے ہو اور تم ان کے متعلق محض جھوٹ گھڑتے ہو کہ یہ
اللہ کے شریک ہیں اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ
رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَیْهِ
تُرْجَعُوْنَ۝۱۷ بیشک اللہ کے سوا تم جن کی پرستش کر رہے ہو وہ تمہیں رزق دینے کا
کوئی اختیار نہیں رکھتے، پس تم اللہ ہی سے رزق مانگو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کی
نعمتوں کا شکر ادا کرو، بالآخر تم سب کو اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے وَ اِنْ
تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ اور اگر تم لوگ مجھے جھٹلاتے ہو تو
جان لو کہ تم سے پہلے بھی بہت سی امتیں اپنے رسولوں کو جھٹلا چکی ہیں اور آخر کار اللہ

کے عذاب نے انہیں آ پکڑا وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اور
رسول کی ذمہ داری تو صرف یہی ہے کہ وہ اللہ کا پیغام صاف اور واضح الفاظ میں لوگوں
تک پہنچا دے اَوَ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ اللہ کس
طرح مخلوق کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ بھی پیدا کر دے گا، بیشک یہ
اللہ کے نزدیک بہت ہی آسان بات ہے قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ آپ ان سے کہہ
دیجئے کہ تم زمین میں گھوم پھر کر دیکھو کہ کس طرح اللہ نے خلق کا آغاز کیا پھر اسی
طرح وہ قیامت میں دوبارہ بھی پیدا کر دے گا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾
بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْحَمُ مَنْ
يَّشَآءُ ۚ وَ اِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم
فرمائے اور تم سب اسی کے پاس واپس لوٹ کر جاؤ گے وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ
فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا
نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ اور نہ تم زمین میں کہیں بھاگ کر اسے عاجز کر سکتے ہو اور نہ آسمان میں، اور
نہ ہی اللہ کے سوا تمہارا کوئی حامی یا مددگار ہو سکتا ہے رکوع [۲]

[#368]

In verses 12 to 22, it is stated that on the Day of Judgment, no person will bear the burden of another's sins. The Mention is made of the stories of Prophet Noah and Prophet Abraham.

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوۡا سَبِيۡلَنَا وَ لۡنَحۡمِلۡ خَطٰيٰكُمۡ ؕ

And the disbelievers say to the believers, 'Follow our way, and we will bear [the burden of] your sins [on the Day of Judgment.]'

وَ مَا هُمۡ بِحٰمِلِيۡنَ مِنۡ خَطٰيٰهُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۲﴾

But they shall not [be able to] bear even a small burden of their sins. Indeed, they are liars.

وَ لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۫ وَ لَيُسْـَٔلُنَّ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ رکوع[۱]

They will [not only] carry their own burden [of sins], but also the burdens of many others, besides their own [whom they misled]. And they will surely be questioned on the Day of Judgment about [the lies] they used to fabricate.

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا
خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾

And We sent Noah to his people [as a messenger], and he remained among them for thousand years less fifty [calling them to worship Allah]. Then the flood overtook them, for they were wrongdoers.

فَاَنْجَیْنٰهُ وَ اَصْحٰبَ السَّفِیْنَةِ وَ جَعَلْنٰهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۵﴾

Then We saved Noah and those [believers] with him in the Ark, and We made this [event] a sign for all the [people of the] worlds.

وَ اِبْرٰهِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾

And [We sent] Abraham [as a messenger]. Behold! He said to his people, 'Worship Allah [alone] and be obedient to Him; that is best for you, if only you knew.

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ

Indeed, all that you worship apart from Allah, are nothing more than [powerless] idols. And you are [only] fabricating lies [by claiming that they are partners with Allah].

اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا
فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

Surely those, whom you worship besides Allah, have no power to give you any provision. So, seek your provision from Allah alone, worship Him, and be grateful to Him [alone]. To Him, you shall [all] be returned.

وَ اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ

And if you [unbelievers], deny me, then [know that] surely many nations before you have also denied [their messengers], as well.

And at last, Allah's punishment seized them.

وَمَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۸﴾

And the responsibility of the messenger is only to convey the message of Allah clearly and explicitly [to the people].

اَوَ لَمۡ يَرَوۡا كَيۡفَ يُبۡدِئُ اللّٰهُ الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿۱۹﴾

Have they not seen how Allah initiated the creation [the first time], so will He resurrect it? Surely, this is very easy for Allah.

قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ بَدَاَ الۡخَلۡقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنۡشِئُ النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ ؕ

[O Prophet!] Say to them, 'Travel through the earth and observe how Allah originated the creation. Then Allah shall recreate it in the same way [on the Day of Resurrection.]'

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۚ﴿۲۰﴾

Surely, Allah is fully capable of everything.

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾

He shall punish whomever He so wills [as they deserve], and He shall have mercy on whomever He so wills. And to Him, you shall [all] be returned [for Judgment].

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۡ وَمَا
لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۧ﴿۲۲﴾ رکوع [۲]

And you cannot escape (The Mighty power of Allah) either on earth or in heaven. Nor have you apart from Allah, any Patron or supporter [to help you.]